Vol 2 Issue 1 July 2012

ISSN No :2231-5063

International Multidisciplinary Research Journal

Golden Research Thoughts

Chief Editor
Dr.Tukaram Narayan Shinde

Publisher
Mrs.Laxmi Ashok Yakkaldevi

Associate Editor
Dr.Rajani Dalvi

Honorary
Mr.Ashok Yakkaldevi

Welcome to GRT

RNI MAHMUL/2011/38595 ISSN No.2231-5063

Golden Research Thoughts Journal is a multidisciplinary research journal, published monthly in English, Hindi & Marathi Language. All research papers submitted to the journal will be double - blind peer reviewed referred by members of the editorial board.Readers will include investigator in universities, research institutes government and industry with research interest in the general subjects.

Regional Editor

Dr. T. Manichander

International Advisory Board

Kamani Perera
Regional Center For Strategic Studies, Sri Lanka

Janaki Sinnasamy
Librarian, University of Malaya

Romona Mihaila
Spiru Haret University, Romania

Delia Serbescu
Spiru Haret University, Bucharest, Romania

Anurag Misra
DBS College, Kanpur

Titus PopPhD, Partium Christian University, Oradea,Romania

Mohammad Hailat
Dept. of Mathematical Sciences, University of South Carolina Aiken

Abdullah Sabbagh
Engineering Studies, Sydney

Ecaterina Patrascu
Spiru Haret University, Bucharest

Loredana Bosca
Spiru Haret University, Romania

Fabricio Moraes de Almeida
Federal University of Rondonia, Brazil

George - Calin SERITAN
Faculty of Philosophy and Socio-Political Sciences Al. I. Cuza University, Iasi

Hasan Baktir
English Language and Literature Department, Kayseri

Ghayoor Abbas Chotana
Dept of Chemistry, Lahore University of Management Sciences[PK]

Anna Maria Constantinovici
AL. I. Cuza University, Romania

Ilie Pintea,
Spiru Haret University, Romania

Xiaohua Yang
PhD, USA

......More

Editorial Board

Pratap Vyamktrao Naikwade
ASP College Devrukh,Ratnagiri,MS India

R. R. Patil
Head Geology Department Solapur University,Solapur

Rama Bhosale
Prin. and Jt. Director Higher Education, Panvel

Salve R. N.
Department of Sociology, Shivaji University,Kolhapur

Govind P. Shinde
Bharati Vidyapeeth School of Distance Education Center, Navi Mumbai

Chakane Sanjay Dnyaneshwar
Arts, Science & Commerce College, Indapur, Pune

Awadhesh Kumar Shirotriya
Secretary,Play India Play,Meerut(U.P.)

Iresh Swami
Ex - VC. Solapur University, Solapur

N.S. Dhaygude
Ex. Prin. Dayanand College, Solapur

Narendra Kadu
Jt. Director Higher Education, Pune

K. M. Bhandarkar
Praful Patel College of Education, Gondia

Sonal Singh
Vikram University, Ujjain

G. P. Patankar
S. D. M. Degree College, Honavar, Karnataka

Maj. S. Bakhtiar Choudhary
Director,Hyderabad AP India.

S.Parvathi Devi
Ph.D.-University of Allahabad

Sonal Singh,
Vikram University, Ujjain

Rajendra Shendge
Director, B.C.U.D. Solapur University, Solapur

R. R. Yalikar
Director Managment Institute, Solapur

Umesh Rajderkar
Head Humanities & Social Science YCMOU,Nashik

S. R. Pandya
Head Education Dept. Mumbai University, Mumbai

Alka Darshan Shrivastava
Shaskiya Snatkottar Mahavidyalaya, Dhar

Rahul Shriram Sudke
Devi Ahilya Vishwavidyalaya, Indore

S.KANNAN
Annamalai University,TN

Satish Kumar Kalhotra
Maulana Azad National Urdu University

Address:-Ashok Yakkaldevi 258/34, Raviwar Peth, Solapur - 413 005 Maharashtra, India
Cell : 9595 359 435, Ph No: 02172372010 Email: ayisrj@yahoo.in Website: www.aygrt.isrj.org

Golden Research thoughts
Volume 2, Issue. 1, July 2012
ISSN:-2231-5063

Impact Factor : 1.2018(Uif)
Available online at www.aygrt.net

ORIGINAL ARTICLE

GRT

اُردو انشائیوں کے اہم رُجحانات

ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار
(اسسٹنٹ پروفیسر، اُردو، ایس۔ایس۔اے۔آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور)

انشائیہ کی تعریف :

عام طور پر انشائیہ کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ کسی موضوع یا عنوان پر ذہن میں جو خیالات رونما ہوتے ہیں ان کا اظہار کیا جائے اور سرسری طور پر قلم بند کیا جائے۔ ذیل میں ہم انشائیہ کی چند تعریفیں درج کی گئی ہیں جس کے مطالعے سے انشائیہ کے صحیح مفہوم کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

۱)۔ تسلسل اور منطقی رشتوں پر زیادہ توجہ دیئے بغیر کسی موضوع پر جس شکل میں اظہار خیال کیا جاتا ہے اسے انشائیہ نگاری کہتے ہیں۔

۲)۔ وزیر آغا انشائیہ کے متعلق لکھتے ہیں :

انشائیہ کا خالق اس شخص کی طرح ہے جو دفتر کی چھٹی کے بعد اپنے گھر پہنچتا ہے۔ چست و تنگ کپڑے اتار کر ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن لیتا ہے۔ ایک آرام دہ مونڈھے پر نیم دراز ہو کر حقے کی نے ہاتھ میں لیے انتہائی بشاشت اور مسرت سے اپنے احباب سے محو گفتگو ہو جاتا ہے۔

۳)۔ سید محمد حسنین انشائیے کی تعریف اسطرح کرتے ہیں:

انشائیہ نگار کے لیے قوت انشا سے خاطر خواہ مصروف لینا ضروری ہے۔ یعنی انشائیہ کی اس امتیازی خصوصیت کو قائم رکھنا اس کی ہشیاری ہے۔ ذہن میں آنے والے خیالات کو ایسے آوارہ گردی اور وحشت سے بچانا چاہیے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ انھیں آزاد و خود مختارنہ چھوڑ دے۔ انھیں قابو میں رکھے۔ ان میں تسلسل اور ربط قائم کرے لیکن اس بات کا شعور بھی ضروری ہے کہ خیالات میں وہ سالمیت اور تنظیم و اتحاد پیدا نہ ہونے دے۔ جو مقالوں کی امتیازی خصوصیت ہے۔

۴) نورالحسن نقوی انشائیہ کے متعلق رقم طراز ہیں۔

انشائیہ وہ تحریر ہے جس میں کسی اہم یا غیر اہم واقعے، کسی خیال، کسی جذبے یا محض کسی لمحاتی کیفیت کو پر لطف انداز میں پیش کر دیا گیا ہو۔ ترتیب، تنظیم، سنجیدگی، غور و فکر وہ چیزیں ہیں جن کی یہ صنف متحمل نہیں ہو سکتی۔ ہلکا پھلکا

LBP

خیال اور شگفتہ ظرافت آمیز اظہار ہی اسے زیب دیتا ہے۔ انشائیہ کی بنیادی شرط یہ ہے کہ اس کی کوئی شرط نہیں، کوئی اصول نہیں۔ جو کچھ کہو اس طرح کہو کہ پڑھ کر جی خوش ہو جائے اور پڑھنے والے کے ذہن میں گدگدی ہونے لگے۔

ایک دوسری تعریف میں انشائیہ کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے۔

انشائیہ میں حکمت و حماقت اور مقصدیت و بے مقصدیت اس طرح آپس میں مل جاتے ہیں کہ ان کا الگ کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ ہاں ایک شے ایسی ہے جو انشائیہ کے آئینے میں صاف نظر آتی ہے اور وہ ہے انشائیہ نگار کا اپنا عکس، یہ ایک ایسی شخصی تحریر ہے جس میں مصنف کی شخصیت پوری طرح جلوہ گر ہوتی ہے۔

اُردو انشائیوں کے رُجحانات:

رجحان کے لفظی معنی "خیال" کے ہوتے ہیں۔ ہر ادیب کے اپنے اپنے مخصوص خیالات و نظریات ہوتے ہیں۔ اسی کو ہم فن کار کا نقطہ نظر بھی کہتے ہیں۔ ادیب جب ادب تخلیق کرتا ہے تو وہ اپنی تخلیق میں چند خیالات کو ملحوظ رکھتا ہے۔ وہی اس کا رجحان ہوتا ہے۔ ان رجحانات کی کار فرمائی ادب کی تمام اصناف میں دکھائی دیتی ہے۔

ادب کی ہر صنف میں کچھ رجحانات کی کار فرمائی ہوتی ہے۔ یہ رجحانات ادیبوں کے نظریہ حیات ہوتے ہیں۔ اردو انشائیہ میں بھی چند اہم رجحانات پائے جاتے ہیں جس کا ذکر اوپر کے نکات میں کیا جا چکا ہے۔ یہاں اس کی مختصر وضاحت کی جاتی ہے۔

میری اپنی دانست میں عام طور پر اردو انشائیوں میں مندرجہ ذیل رجحانات پائے جاتے ہیں۔

۱۔ تمثیلی رجحانات۔	۲۔ اصلاحی رجحان۔	۳۔ مزہبی رجحان۔
۴۔ تاریخی رجحان۔	۵۔ ادبی رجحان۔	۶۔ طنزیہ و مزاحیہ رجحان۔ وغیرہ۔

۱۔ اردو انشائیوں میں تمثیلی رجحانات:

اردو کا پہلا انشائیہ اور انشا پرداز کون ہے؟ اس بیان کے متعلق محققین میں اختلاف رائے پائی جاتی ہے۔ اس بحث میں مولانا محمد حسین آزاد کا نام خصوصیت کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ یہاں ہمیں اس اختلافی موضوع پر بحث نہیں کرنا ہے۔ اردو ادب میں سب سے پہلے آزاد ہی نے تمثیلی انشائیے لکھے۔ ان کے یہ تمام انشائیے "نیرنگِ خیال" میں شامل ہیں۔ آزاد نے مغربی ادیبوں کے زیرِ اثر اس رجحان کو اپنایا۔ اس میں تمثیل کا رنگ اتنا گہرا ہے کہ یہ انشائیے کم اور خالص تمثیل زیادہ نظر آتے ہیں۔ یہ اردو انشائیوں کا سب سے پہلا رجحان ہے جو کامیابی کے ساتھ برتا گیا۔ ڈاکٹر سیدہ جعفر نے "سب رس" پر تحقیق کرتے ہوئے ملا اسد اللہ وجہی کی تمثیل کو بھی وجہی کی انشا پردازی سے تعبیر کیا ہے اور وجہی کو اردو

کا پہلا انشاپرداز ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ آزاد کے بعد عبدالحلیم شرر نے بھی اُردو انشائیوں میں اس رجحان کو برتا۔ انھوں نے مندرجہ ذیل تمثیلی انشائیے لکھے۔ اتفاق و اختلاف کا مناظرہ، عقل و نقل کا جھگڑا، وغیرہ۔ یہ انشائیے انھوں نے محمد حسین آزاد سے متاثر ہو کر لکھے۔ غرض آزاد اور شرر اس رجحان کو اپنانے والے اہم انشاپرداز ہیں۔

۲۔ اردو انشائیوں میں اصلاحی رجحان:

اُردو انشائیے میں اصلاحی رجحان کی کار فرمائی کسی بھی رجحان کی بہ نسبت زیادہ نظر آتی ہے۔ اس رجحان کے بانی محسن قوم سر سید احمد خاں ہیں۔ سر سید نے اُردو میں انشاپردازی کا باقاعدہ آغاز کیا اور "تہذیب الاخلاق" کے ذریعے اس صنف کو ابتدائی دور ہی میں آسمان کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔ مسلم قوم اور اُردو ادب کی اصلاح اُن کا مقصدِ حیات تھا۔ انشا پردازی کا آغاز بھی اسی مقصد کی تکمیل کرلیے کیا گیا۔ اردو انشاپردازی میں ان کا اپنا مقصد اردو ادب کی اِصلاح اور قوم کی مذہبی، تعلیمی، تاریخی اخلاقی اور سیاسی اصلاح تھا۔ ان کے انشائیوں کے عنوانات اس قول کی واضح دلیل ہیں۔ کاہلی، تعصب، رسم ورواج کی پابندی کے نقصانات، اخلاق، دیا، مخالفت، خوشامد، گزرا ہوا زمانہ، بحث و تکرار، امید کی خوشی وغیرہ انشائیوں میں اصلاحی کے رجحانات صاف صاف دیکھے جاسکتے ہیں۔

سر سید کے رفقائے کار، مولانا حالی، مولانا شبلی، مولوی چراغ علی، ذکا اللہ، محسن الملک، وغیرہ نے بھی اسی رجحان کو اپنایا اور سینکڑوں انشائیے لکھے جو وقتاً فوقتاً "تہذیب الاخلاق" میں شائع ہوتے رہے۔ گویا تہذیب الاخلاق اُردو ادب میں اصلاحی رجحان کا ترجمان تھا۔

۳۔ مذہبی رجحان:

اُردو انشائیوں میں مذہبی رجحان بھی پائے جاتے ہیں۔ اِس رُجحان کو اپنانے اور ترقی دینے والے بھی سر سید اور اُن کے رُفقائے کار تھے۔ اُن کے علاوہ خواجہ حسن نظامی نے اس رُجحان کو بامِ عروج پر پہنچایا۔ نظامی نے سینکڑوں مضامین تصوف کے موضوع پر لکھے ہیں جو آپ کی کتاب سی پارہ دل میں موجود ہیں۔ دورِ حاضر میں اور بہت سے انشا پرداز ہیں جو اس رجحان کی آبیاری کر رہے ہیں۔ ان میں مولانا مودودی کے وہ انشائیے جو عرصہ دراز سے اپنے کثیر الاشاعت رسالہ الارسالہ میں شائع کر رہے ہیں خصوصیت کے ساتھ قابلِ ذکر ہیں۔

۴۔ تاریخی رجحان:

اُردو انشاپردازی میں تاریخی رُجحانات کی بنیاد بھی سر سید ہی ڈالی۔ اُن سے تحریک پا کر شبلی نعمانی نے اس کی ترقی میں کافی اہم رول ادا کیا اور کئی انشائیے لکھے۔ جس میں تاریخ کتب خانہ اسکندری، کافی اہمیت رکھتا ہے۔ شبلی کے بعد شرر

[illegible]

میں پائے جاتے ہیں۔

۵۔ ادبی رجحان:

[illegible]

۶۔ طنزیہ و مزاحیہ رجحان:

[illegible]

[illegible]

اُردو انشائیے میں طنز و مزاح اور پطرس بخاری ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں کیوں کہ پطرس نے صرف انشائیے ہی لکھے اور یہی اُن کا کل ادبی سرمایہ ہے۔ اسی کی بدولت

ان کا نام اردو ادب میں زندہ و جاوید رہے گا۔ ان کی خاصیت یہ ہے وہ اپنی ذات کو طنز کا نشانہ بناتے ہیں۔ ان کے یہ انشا ئیے ان کی شہرہ آفاق تصنیف "مضامین پطرس" میں موجود ہیں۔ ذیل میں ان کے ان انشائیوں کے نام درج کیے گئے ہیں۔

۱۔ سویرے جو کل آنکھ میری کھلی۔	۲۔ کتے۔
۳۔ لاہور کا جغرافیہ۔	۴۔ مس میبل اور میں۔
۶۔ ہاسٹل میں پڑھنا۔	۷۔ سینما کا عشق۔ وغیرہ۔

غرض اردو میں تمثیلی، اصلاحی، مزہبی، تاریخی، ادبی اور طنز و مزاح وغیرہ رجحانات پائے گئے ہیں۔ نئے دور کے انشاپرداز بھی نئے نئے رجحانات داخل کرکے کامیاب انشائیے لکھ رہے ہیں۔ ان کی کوششوں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مستقبل میں موقع کی نزاکت کے اعتبار سے اور بھی نئے نئے رجحانات اپنائے جا سکتے ہیں۔ کیوں کہ زندگی کے مسائل ہر دور میں بدلتے رہتے ہیں اور ادب چوں کہ زندگی کا ترجمان ہوتا ہے۔ اس لیے ادب میں بھی یہ مسائل اور رجحانات جگہ پاتے رہیں گے اور یہ کاروانِ ادب جاری و ساری رہے گا۔

کتابیات:

1)	تاریخِ اُردو ادب۔	نورالحسن نقوی۔
2)	مختصر تاریخِ ادبِ اُردو۔	ڈاکٹر سید اعجاز حسین۔
3)	اُردو ادب کے مختلف رجحانات۔	ڈاکٹر سید اعجاز حسین۔
4)	اِنشائیہ کے خدوخال۔	ڈاکٹر وزیر آغا۔
5)	اِنشائیہ اور انشائیے۔	سیّد محمد حسنین۔
6)	انتخاب مضامینِ سرسید۔	آلِ احمد سرور۔
7)	انتخاب مضامینِ سرسید۔	انور صدیقی۔
8)	سی پارہ دل۔	خواجہ حسن نظامی۔

9)	مقالاتِ حالی۔	الطاف حسین حالی۔
10)	مقالاتِ شبلی۔	شبلی نعمانی۔
11)	مضامینِ شرر۔	عبدالحلیم شرر۔
12)	مضامینِ رشید۔	رشید احمد صدیقی۔
13)	مضامینِ فرحت۔	فرحت اللہ بیگ۔
14)	مضامینِ پطرس۔	پطرس بخاری۔

Dr. Chobdar Md. Shafi
Asst. Professor in Urdu ,
S.S.A’s Arts & Commerce College Solapur (M.S.) India.

Publish Research Article
International Level Multidisciplinary Research Journal For All Subjects

Dear Sir/Mam,

We invite unpublished Research Paper,Summary of Research Project,Theses,Books and Book Review for publication,you will be pleased to know that our journals are

Associated and Indexed,India

- ✶ International Scientific Journal Consortium
- ✶ OPEN J-GATE

Associated and Indexed,USA

- EBSCO
- Index Copernicus
- Publication Index
- Academic Journal Database
- Contemporary Research Index
- Academic Paper Databse
- Digital Journals Database
- Current Index to Scholarly Journals
- Elite Scientific Journal Archive
- Directory Of Academic Resources
- Scholar Journal Index
- Recent Science Index
- Scientific Resources Database
- Directory Of Research Journal Indexing

Golden Research Thoughts
258/34 Raviwar Peth Solapur-413005,Maharashtra
Contact-9595359435
E-Mail-ayisrj@yahoo.in/ayisrj2011@gmail.com
Website : www.aygrt.isrj.org